ساتویں فصل:

اہل بیت صحابیات کے بارے میں اہل علم کی مدح سرائی

رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ سَمْتًا وَدَلاًّ وَهَدْيًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ فِي قِيَامِهَا وَقُعُوْدِهَا مِنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ)) [1]

''میں نے اٹھنے بیٹھنے کے انداز اور طور طریقوں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مشابہت رکھنے والا سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا۔''

ابو نعیم رحمہ اللہ نے ان کی یوں مدح فرمائی ہے:

''انتہائی عابدہ و زاہدہ، صاف دل خاتون، فاطمہ رضی اللہ عنہا پاکباز، سیدہ، رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر جو آپ سے بہت مشابہت رکھتی تھیں، اولاد میں سب سے زیادہ آپ کے دل کے قریب اور آپ کی وفات کے بعد سب سے پہلے آپ کو جا ملنے والی، دنیا اور اس کی زینت سے دور اور دنیا کی پیچیدہ ار آفات اور خرابیوں سے بخوبی مطلع۔'' [2]

علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے یوں مدح سرائی کی ہے:

---

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب في القيام، ح: ٥٢١٧، وجامع الترمذي، المناقب، باب ما جاء في فضل فاطمة ابنت محمد ﷺ، رضي الله عنها، ح: ٣٨٧٢ واللفظ له.

[2] حلية الاولياء ٢/٣٩.

''اپنے زمانے میں تمام عورتوں کی سردار، نبی کریم ﷺ کی لخت جگر اور ذریعہ نسل، اپنے عظیم باپ کے مشابہ، سردار خلائق رسول اللہ ﷺ ابوالقاسم محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف کی صاحبزادی، قریشیہ، ہاشمیہ، حسن وحسین کی والدہ۔ نبی کریم ﷺ ان سے شدید محبت رکھتے۔ ان کی خصوصی تکریم وتعظیم فرماتے اور ان کے ساتھ راز کی باتیں فرمایا کرتے تھے۔ ان کے فضائل بے شمار ہیں۔ وہ انتہائی صابرہ، دین دار، نیک نفس، صاحب عزت، عصمت مآب، قناعت پسند اور شکر گزار خاتون تھیں۔'' [1]

علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ نے ''البدایۃ والنھایۃ'' میں یوں تذکرہ فرمایا ہے:

''ان کی کنیت ''ام ابیھا'' تھی۔ مشہور قول کے مطابق وہ نبی کریم ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ آپ کی وفات کے وقت اولاد میں سے صرف وہی حیات تھیں اور انہیں اکیلے آپ ﷺ کی وفات کا صدمہ برداشت کرنا پڑا، تبھی انہیں عظیم اجر حاصل ہوا۔'' [2]

ام المومنین سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا:

علامہ ذہبی رحمہ اللہ رقم طراز ہیں:

''مومنوں کی پہلی اور بڑی ماں، اپنے دور کی تمام عورتوں کی سردار، رسول اللہ ﷺ کی تمام اولاد (سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے علاوہ) کی والدہ، جو سب سے پہلے آپ پر ایمان لائیں اور سب سے پہلے آپ کی تصدیق کی اور آپ کا حوصلہ مضبوط کیا۔ ان کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں۔ ان کا شمار کامل عورتوں میں کیا گیا۔ انتہائی سمجھ دار، صاحب وجاہت، دیندار، عفت مآب، صاحب عزت و شرف اور جنتی خاتون۔ نبی اکرم ﷺ ان کی بہت تعریف فرماتے، تمام

---

[1] سیر اعلام النبلاء: ۲/۱۱۸، ۱۱۹.
[2] البدایة والنهایة: ۹/۴۸۵.